سوال

(125)بریلوی امام کے پیچھے نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے محلہ میں نزدیک ترین مسجد کا امام بریلوی ہے اس کے پیچھے نماز پڑھ لینی چاہیے یا علیحدہ پڑھنی چاہیے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بریلوی کے بعض عقائد کفریہ ہیں اگر یہ امام بھی عام بریلویوں کی طرح ان کے کفریہ عقائد رکھتا ہے تو اس کے پیچھے نماز نہیں پڑھنی چاہیے اوراگر وہ تمام کفری عقائد سے پاک ہے تو اس کے پیچھے نماز جائزہے ۔ لیکن قصداًاس کوامام نہیں بنانا چاہیے ۔ ارشاد ہے : ''اجعلوا ئمتکم خیارکم ،، (سنن الدار قطنی 88/2، مرعاۃ المفاتیح 4/61) (محدث دہلی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 227

محدث فتویٰ